

CBSE Sample Question Paper
XII - Urdu (Core)
2019-2020

وقت: ۳ گھنٹے

کل نمبر: ۸۰

Time Allowed: 3 Hours

Max. Marks. 80

(حصہ - الف)

1- درج ذیل غیر درسی عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھئے۔ 10

”پندرہویں صدی اور سولہویں صدی میں ہندوستان میں دو بڑے مشہور رمر رمر کبیر اور بک و تھے۔ کبیر ضلع بستی کے رہنے والے تھے۔ وہ بے لوث عبادت اور سچی روحا کا پیغام لے کر اٹھے تھے۔ ان کے دو ہے آج بھی خاص و عام لوگوں میں یکساں مقبول ہیں اور دکھے ہوئے دلوں پر مرہم کا کام کرتے ہیں۔ و تکی اور پاک زنی کا نور بن کر پنجاب کی زمین سے ابھرے۔ ان کی روحانی آواز نے اپستی اور کھری کا عام چار کیا۔ کبیر کا زیادہ کلام پوربی زن میں ہے جو ان کے علاقے کی زن تھی۔ و کی تعلیمات اور شاعری پنجابی زن میں ہے۔ لیکن ان دونوں کے کلام میں خاص بات یہ ہے کہ دونوں کے یہاں ان دوستی، عالمی امن، خیر سگالی اور وطن کی محبت کے بت ہیں۔ دونوں نے اعلیٰ اخلاقی قدروں کی تعلیم دی ہے۔“

(i) کبیر اور و کا زمانہ کون سا تھا؟

(ii) کبیر کی شہرت کی وجوہات کیا کیا ہیں؟

(iii) و نے کس چیز کا چار کیا؟

(iv) و اور کبیر کی شاعری اور تعلیمات کس زن میں ہیں؟

(v) دونوں کے کلام کی خاص خوبیاں کیا ہیں؟

یا

”لومڑی بھی گوش کی طرح اپنا بل زمین کے ربناتی ہے اس کے بل میں بھی آنے جانے کا خطرے کے وقت نکل بھاگنے کے لیے بہت سے منہ ہوتے ہیں۔ اس طرح کے بل خود محنت کر کے بھی بنائے جاتے ہیں اور موقع مل جائے تو گوش وغیرہ کے پہلے سے بنے بنائے بل پر قبضہ کر کے بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ دن کی روشنی میں آنکھیں چندھیاتی ہیں، اس لیے وہ زیادہ رات کو ہی شکار کے لیے بہر تے ہیں۔ ہاں ابھوک نے زیادہ پیشان کیا، خاص طور

سے اس زمانے میں . . دودھ پینے والے بچے ہوں، تو مجبوراً دن میں بھی شکار کی تلاش میں ہر نکل آتی ہیں۔ لومڑیاں ایہ جھول میں تین سے آٹھ بچے دیتی ہیں۔ کتے بلی کے بچوں کی طرح لومڑی کے بچوں کی آنکھیں بھی پیدائش کے وقت بند ہوتی ہیں جن کے کھلنے میں چھ سات دن لگ جاتے ہیں۔

لومڑیوں کی قوت شامہ یعنی سونگھنے کی طاقت بہت تیز ہوتی ہے۔ یہی حال . . اور دیکھنے کا ہے۔ خطرے کا احساس ہوتے ہی بچاؤ کے لیے جھٹ پٹ فیصلہ اور آنا فانا اس پ عمل کرنے میں کوئی جانور اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ شاید ان ہی خوبیوں کی وجہ سے لومڑی کو ایہ فر اور چالاک جانور بتایا جاتا ہے۔

(i) لومڑی اپنے بل کہاں بناتی ہے؟

(ii) لومڑی دن کے وقت اپنے بل سے کیوں بہت کم تھکتی ہے؟

(iii) لومڑیاں ایہ جھول میں کتنے بچے دیتی ہیں؟

(iv) لومڑی کی سونگھنے کی طاقت کم ہوتی ہے یہ زیادہ؟

(v) خطرہ محسوس کرنے پر لومڑی کیا کرتی ہے؟

10

-2 درج ذیل میں سے کسی ایہ عنوان پر مضمون لکھئے۔

(i) اسمارٹ فون کے فوائد اور نقصانات

(ii) یوم جمہوریہ

(iii) اسکول میں میرا آئی دن

(iv) ورزش کی اہمیت اور ضرورت

(v) میری پسندیدہ شخصیت

(vi) قومی یکجہتی

(vii) وقت کی اہمیت

-3 اپنے دو . . / سہیلی کو خط لکھ کر اپنی تعلیمی مصروفیات کی تفصیلات سے آگاہ کیجئے۔ (8)

یا

اپنے نپسل کے . . مٹ انسفرسٹیفکیٹ (TC) جاری کرنے کے لیے ایہ درخواست لکھئے۔

4- درج ذیل میں سے کسی ای عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ای منا . عنوان بھی تجویز کیجئے۔ (7)

”بے تکلف اور مخلص دوستوں کو خط لکھنے میں، اللطف آتا تھا۔ ان خطوط میں میں کچھ لکھ دیتا تھا۔ وہ میرے اچھے خیالات اور بہت کی سے اچھی جمانی کرتے ہیں۔ یہاں کہ مجھے اس کا خیال آیا کرتا تھا کہ کہیں یہ منظر عام نہ آجا چنانچہ ای رای عزیز دو کی وفات کی خبر آئی تو بہت لمبا اور دشوار سفر کر کے جلد سے جلد پہنچا۔ مرحوم میرے خطوط سینت کر رہے تھے۔ پہنچتے ہی کاغذات کا جاہ لیا اور اپنے خطوط کا بندل قبضہ میں کر کے آگ کے حوالے کر دی۔ اگرے میرے اس قسم کے خطوط جن رگوں دوستوں اور عزیزوں کے پاس ہوں وہ ان کو تلف کر چکے ہوں۔ وہ میرے اور ان کے درمیان پائینوی گفتگو تھی جس کو مشہور کرنا اخلاقی مہم ہے۔ فائہ کوئی نہیں فتنے کا امکان زیادہ ہے۔ میرے دیے اچھے خطوط لعموم وہ ہوتے ہیں جن کو شائع نہ کیا جاسکے۔ مجھے لکھنے پر جو قدرت حاصل تھی اس کی واقعی خوشی اس وقت ہوئی تھی، بے تکلف احباب، مخلصوں اور عزیزوں کو خط لکھنے بیٹھتا۔“

یا

”ای استاد کا کام صرف یہ نہیں ہو جاتا کہ اس نے طلباء کو کچھ حقائق سے آگاہ کر دی، مشین ان از میں لکچر دے دی بلکہ تعلیم کا مقصد طلبہ کو بحیثیت فرد پر وان پڑھا اور ان کے انفرادی فکر پیدا کرنے ہے۔ یہیں استاد شاد کے رشتے کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے، کیوں کہ استاد شاد کے لیے صرف ای سہارے کی لکڑی نہیں ہے۔ جس سے پودے چمٹ کر پوان پڑھتے ہیں۔ بلکہ استاد کی حیثیت ای ایسے مالی کی ہے جو پودوں کو پنی دیتا ہے اور ان کی نگہداشت کرتا ہے۔“

ای اچھا استاد وہ ما جاتا ہے، جو اپنے شاگردوں کو ان کی ذہنی سطح کے مطابق پڑھاتا ہے۔ کیوں کہ طلباء اپنی تعلیمی کامیابی کے لیے استاد پر اتنے ہی منحصر ہوتے ہیں جتنا کہ اپنی زندگی گزارنے کے لیے اپنے والدین پر۔ اس لیے ای اچھا استاد اپنے طلباء کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے اور اسے سچ کہا جائے تو اس کی حیثیت طلباء کے لیے ای دو عالم اور ای رہنما کی ہوتی ہے۔

5- درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ (10)

(i) آگ بھڑکا۔

(ii) پگڑی اچھالنا

(iii) اپنا راگ الاپنا

- (iv) ٹس سے مس نہ ہو۔
 (v) پنی پھیر۔
 (vi) جان میں جان آ۔
 (vii) خاک میں مل جا۔
 (viii) آؤ بھگت کر۔
 (ix) پنی پنی ہو۔
 (x) شیشہ میں آ۔

(حصہ - ب)

6- درج ذیل میں سے کسی ای اقتباس کو غورے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔ (7)

”میں بلا جھک کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستانی گلوکاراؤں میں لتا کے مقابلے کی کوئی گلوکارہ نہیں ہوئی۔ لتا کی وجہ سے فلمی سنگیت کو حیرت انگیز مقبولیت حاصل ہوئی۔ اتنا ہی نہیں بلکہ کلاسیک موسیقی کے سلسلے میں لوگوں کا زاویہ بھی بدل گیا۔ پہلے بھی گھر گھر چھوٹے بچے گیت گایا کرتے تھے۔ لیکن ان گیتوں میں اور آج کل کے گائے جانے والے گانوں میں بڑا فرق آتا ہے۔ آج کل کے ننھے منے بھی سر میں گانے لگے ہیں، کیا یہ لتا کا جادو نہیں ہے۔ کوئل کی آواز۔ مسلسل گانوں سے ٹکراتی ہے تو والا اس کو کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ فطری امر ہے۔ اس طرح لتا نے نہ صرف نئی کوئٹا کیا بلکہ فلمی گیت اور سنگیت میں عوام کی دل چسپی میں بھی اضافہ کیا۔ یقیناً سنگیت کی مقبولیت، اس کے فروغ اور اس کی ہر دل عزیز کی میں اضافے کا شرف لتا ہی کو حاصل ہے۔ گانوں سے دلچسپی رکھنے والے کسی عام آدمی کو لتا کے گیتوں کا اور کلاسیک گیتوں کا ٹیپ سنایا جائے تو لتا کے گیتوں کے ٹیپ کو ہی پسند کرے گا۔“

- (i) لتا کے رے میں بلا جھک کیا کہا جاسکتا ہے؟
 (ii) لتا کی وجہ سے فلمی سنگیت کو کیا حاصل ہوا؟
 (iii) آج کل کے ننھے منے کس طرح گانے لگے ہیں؟
 (iv) کوئل کی آواز۔ مسلسل گانوں سے ٹکراتی ہے تو والا کیا کرتا ہے؟
 (v) سنگیت کی ہر دل عزیز کی میں اضافے کا شرف کسے حاصل ہے؟

”خیر درگاہ شریف تو قرینہ ہی تھی۔ لوگ دس بجے پنکھا پٹھا کر فارغ ہو گئے۔ اور یہاں سے نکل کر سیدھے سنہسی تلاب پہنچے۔ تھوڑی دیر میں دشاہ سلامت کی سواری بھی آگئی۔ بیگمات کے لیے جہاز چلمنیں پٹگئیں، وہ اتر جا بیٹھیں۔ دشاہ سلامت نے مہتابی پہ جلوس کیا۔ مصاحبوں اور دہلی کے اکثر امرا و شرفا کو اپ بلائی۔ سارے سیلانی تلاب کے کنارے جم گئے۔ تلاب میں سینکڑوں کشتیاں، بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے پٹگئے تھے، آدھوں میں شاہی آتش زسوار ہو کر ای طرف چلے گئے۔

آتش زری کی چمک سے سارا تلاب اور کنارے روشن ہو جاتے تھے اور پنی میں روشنی کے عکس، کشتیوں کے سائے، کناروں پہ خلقت کے ہجوم، ان کے غل آتش زری کے عکس سے ان کے زرد زرد چہروں اور اوپ دھوؤں کے دلوں نے ای عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا۔“

- (i) لوگ دس بجے کس چیز سے فارغ ہو گئے؟
 - (ii) بیگمات کہاں جا بیٹھیں؟
 - (iii) آتش زری کی چمک سے کیا ہوتا تھا؟
 - (iv) مصاحبوں اور امرا کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
 - (v) کس چیز نے عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا؟
- 7- افسانہ ”گاؤں کی لاج“ ہمیں کیا پیغام دیتا ہے۔ واضح کیجئے۔ (5)

یا

سبق ”دعوت“ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

- 8- درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھئے۔ (8)
- (i) میگھالیہ کی راہ ہانی کا ”م“ ”شیلاب“ کس معنا سے ہے؟
- (ii) دعوت میں جانے اور نہ جانے کے متعلق مصنف نے کیا خیال ظاہر کیا ہے؟
- (iii) ایسی راج نے امراؤ سنگھ اور خان صاحب کو کس خطاب سے نوازا تھا؟
- (iv) فلمی سنگیت میں کون سے لوگ گیتوں سے فائدہ اٹھائے؟
- (v) مصنف نے چار نیوں کی ایمااری کا کیا ذکر کیا؟
- (vi) چچی کو دعوت پہ کس نے مدعو کیا تھا؟

(vii) خطوں کو غا . نے اپنی دل لگی کا سامان کیوں کہا ہے؟

(viii) ”آہ زار“ میں جھگڑے کا کیا نقشہ پیش کیا ہے؟

(5) ”پھول مالا“ کا مر . ی خیال لکھئے۔ -9

یا

ر . ی کی مختصر تعریف لکھئے اور جگت موہن لال رواں کی کسی ای . ر . ی کا مر . ی خیال بھی لکھئے۔

10- درج ذیل میں سے کوئی ای . شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے مختصر

(5) جواب لکھئے۔

جنس اعلیٰ کوئی ٹلا کھاٹ پئے پٹی رہے ہیں جس کا پھاٹ
کھٹملوں سے سیاہ ہے سو بھی چین پتہ نہیں ہے . کو بھی
ش . بچھو جو میں بچھتا ہوں سر پہ روز سیاہ لاتہ ہوں
کیڑا ای ای پھر مکوڑا ہے کھانے کو شام ہی سے دوڑا ہے
چہ بہتوں کو میں مسل مارا پ مجھے کھٹملوں نے مل مارا
ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں . خنوں کی ہیں لال . کوریں

(i) ٹلا کھاٹ کو شاعر نے جنس اعلیٰ کیوں کہا ہے؟

(ii) ”سر پہ روز سیاہ لاتہ ہوں“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iii) ”پ مجھے کھٹملوں نے مل مارا“ میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(iv) کسے ملنے میں پوریں گھس گئیں؟

(v) اس شعری اقتباس کے شاعر کا . م لکھئے۔

یا

بہت دنوں سے ہے یہ مشغلہ سیاہ . کا

کہ . . جوان ہوں بچے تو قتل ہو جا

بہت دنوں سے ہے یہ خبط حکمرانوں کا

کہ دور دور کے ملکوں میں قحط ہو جا

چلو کہ آج سبھی پئمال روحوں سے
کہیں کہ اپنے ہر اک زخم کو زبں کر لیں

ہمارا راز ہمارا نہیں، سبھی کا ہے
چلو کہ سارے زمانے کو راز داں کر لیں

(i) یہ شعری اقتباس کس سے لیا ہے اور اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(ii) ہر ایک زخم کو زبں کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iii) بہت دنوں سے سیاہی کا کیا مشغلہ ہے؟

(iv) شاعر اپنے راز میں کس کو شریک کرنا چاہتا ہے اور کیوں؟

(v) حکمران کو بہت دنوں سے کس بات کا جذبہ ہے؟

(5) -11 درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھئے۔

(i) 'آہ زار کے ڈرامہ نگار کا نام لکھئے۔

(a) سید امتیاز علی تاج

(b) حبیب تنویر

(c) کرشن چندر

(ii) 'ای گدھے کی سریشی' کیا ہے؟

(a) سفر نامہ

(b) ناول

(c) ڈرامہ

(iii) 'پروفیسر کے بخش' کس سبق کا کردار ہے؟

(a) بڑے بول کا سر نیچا

(b) گاؤں کی لاج

(c) ذرا فون کر لوں

(iv) ”چچا چھکن“ کس کا تخلیق کردہ کردار ہے؟

(a) مرزانا

(b) سید امتیاز علی ج

(c) رشید احمد صدیقی

(v) ادب کی وہ کون سی صنف ہے جس میں زندگی کے کسی ای پہلو کو اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے؟

(a) افسانہ

(b) ناول

(c) مضمون

☆☆☆